سجدۂ تلاوت

جب سجدہ کی آیت پڑھے تو سجدہ کرے اور سجدہ میں تین دفعہ یہ دُعا پڑھے :-

سَجَدَ وَجْهِيَ لِلَّذِي خَلَقَهُ وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ بِحَوْلِهِ وَقُوَّتِهِ فَتَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ ۝

(ترجمہ)

میرے چہرے نے اس ہستی کو سجدہ کیا جس ہستی نے اپنی قدرت اور قوت سے چہرہ کو بنایا، اس کے کان بنائے اور اس کی آنکھیں بنائیں۔ بابرکت ہے اللہ جو سب سے بہتر بنانے والا ہے [۱]

تہجّد، قیام اللّیل، قیام رمضان اور وتر

جب تہجد کے لئے اُٹھے تو بیٹھنے کے بعد آسمان کی طرف نظر کر کے سورۂ آل عمران کی آخری گیارہ آیات پڑھے [۲]

قیامِ رمضان یا تہجد کی عموماً گیارہ رکعت پڑھے [۳] کبھی تیرہ رکعت بھی پڑھ سکتا ہے [۴] اور اگر چاہے تو کبھی گیارہ سے بھی کم پڑھ سکتا ہے [۵]

---

۱ کان یقول فی سجود القرآن باللیل سجد وجھی.... (حاکم، سندہٗ صحیح، جزو اول صہ ۲۲۰ واخرجہ ابن السکن وصححہ وقال فی آخرہٖ ثلاثا مرعاۃ جزو ۲ صہ ۵۰)

۲ قعد ننظر الی السماء ثم قرأ ان فی خلق السمٰوٰت.... (صحیح بخاری وصحیح مسلم عن ابن عباس رضؓ)

۳ ما کان یزید فی رمضان ولا فی غیرہٖ علیٰ احدیٰ عشرۃ رکعۃ (صحیح بخاری وصحیح مسلم عن عائشۃ رضؓ)

۴ فصلّی رکعتین[۱] ثم رکعتین[۲] ثم رکعتین[۳] ثم رکعتین[۴] ثم رکعتین[۵] ثم رکعتین[۶] ثم اوتر (صحیح مسلم عن زید بن خالد رضؓ) فتتامت صلوٰتہ ثلاث عشرۃ رکعۃ (صحیح بخاری وصحیح مسلم عن ابن عباس رضؓ)

۵ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صلوٰۃ اللیل مثنیٰ مثنیٰ فاذا اردت ان تنصرف فارکع رکعۃ (صحیح بخاری عن ابن عمر رضؓ)

حتیٰ کہ اگر ایک رکعت پڑھنا چاہے تو ایک ہی رکعت پڑھ لے ۱؎

قیامِ رمضان جماعت سے پڑھا جا سکتا ہے ۲؎

جب تہجد یا قیامِ رمضان شروع کرے تو پہلے دو ہلکی رکعتیں پڑھے ۳؎

پھر دو طویل رکعتیں پڑھے، پھر ان دو سے ہلکی دو طویل رکعتیں پڑھے پھر ان سے ہلکی دو طویل رکعتیں پڑھے، اسی طرح ہر دو رکعت اپنے ماقبل دو رکعت سے ہلکی ہوں، پھر وتر پڑھے ۴؎

جب تہجد کی نماز کیلئے کھڑا ہو تو شروع نماز میں یہ دُعاء پڑھے

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ قَيِّمُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ لَكَ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ الْحَقُّ وَوَعْدُكَ الْحَقُّ وَلِقَاۗؤُكَ حَقٌّ وَّقَوْلُكَ حَقٌّ وَّالْجَنَّةُ حَقٌّ وَّالنَّارُ حَقٌّ وَّالنَّبِيُّوْنَ حَقٌّ وَّمُحَمَّدٌ حَقٌّ وَالسَّاعَةُ حَقٌّ اَللّٰهُمَّ لَكَ اَسْلَمْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْكَ اَنَبْتُ وَبِكَ خَاصَمْتُ وَاِلَيْكَ حَاكَمْتُ فَاغْفِرْلِيْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ اَنْتَ اِلٰهِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ

ترجمہ:۔ اے اللہ! حمد تیرے لئے ہے تُو آسمانوں کا اور زمین کا اور جو کچھ ان کے درمیان ہے قائم رکھنے والا ہے اور تیرے ہی لئے حمد ہے۔ آسمانوں کی اور زمین کی اور جو کچھ ان کے درمیان ہے سب کی بادشاہت تیرے لئے ہے تیرے ہی لئے حمد ہے تُو آسمانوں اور زمین کا نور ہے۔ تیرے ہی لئے حمد ہے۔ تو حق ہے۔ تیرا وعدہ حق ہے۔ تجھ سے ملاقات حق ہے (یعنی تجھ سے ملاقات ہو کر رہے گی) تیری بات حق ہے، جنّت حق ہے، دوزخ حق ہے، سب نبی حق ہیں، محمد حق ہیں، قیامت حق ہے۔ اے اللہ! میں نے تیرے لئے اسلام قبول کیا، تجھ پر ایمان لایا،

۱؎ عن عائشۃ رضؓ قالت کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم ۔۔۔۔ اذا اراد ان یوتر ایقظنی فاوترت (صحیح بخاری)

۲؎ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم اتخذ حجرۃ فی المسجد ۔۔۔۔ فصلی فیہا لیالی حتی اجتمع علیہ ناس (صحیح بخاری وصحیح مسلم)

۳؎ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا قام احدکم من اللیل فلیفتتح الصلوٰۃ برکعتین خفیفتین (صحیح مسلم عن ابی ھریرۃ رضؓ)

۴؎ فصلی رکعتین خفیفتین ثم صلی رکعتین طویلتین ثم صلی رکعتین وھما دون اللتین قبلھما ۔۔۔۔ ثم اوتر (صحیح مسلم عن زید بن خالدؓ)

تجھ پر بھروسہ کیا، تیری طرف رجوع کیا، تیرے ساتھ ہو کر یا تیری توفیق سے لڑا اور تجھ سے فیصلہ چاہا۔ (اے اللہ) میرے اگلے، پچھلے، پوشیدہ اور ظاہر تمام گناہوں کو بخش دے۔ تو ہی سب سے پہلے ہے تو ہی سب کے آخر ہے، تو میرا الٰہ ہے، تیرے سوا کوئی الٰہ نہیں [1]

یا یہ دعا پڑھیں:۔

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا، اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا، اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا [2]

یا یہ دعا پڑھے:۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ۔ اِهْدِنِيْ لِمَا اخْتُلِفَ فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِكَ اِنَّكَ تَهْدِيْ مَنْ تَشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ [3]

ترجمہ:۔ اے اللہ، جبریل، میکائیل اور اسرافیل کے رب، آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے، پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے، تو ہی اپنے بندوں کے درمیان فیصلہ کرے گا جن باتوں میں وہ اختلاف کرتے ہیں۔ حق کی جن باتوں میں اختلاف کیا گیا ہے اس میں اپنی مہربانی سے مجھے ہدایت عطا فرما۔ بے شک تو جس کو چاہتا ہے صراطِ مستقیم کی طرف رہنمائی فرماتا ہے

یا نماز کا افتتاح اس دعا سے کرے

وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ۔ اِنَّ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَلِكُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَنْتَ رَبِّيْ وَاَنَا عَبْدُكَ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْلِيْ ذُنُوْبِيْ جَمِيْعًا اِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ وَاهْدِنِيْ لِاَحْسَنِ الْاَخْلَاقِ لَا يَهْدِيْ لِاَحْسَنِهَا اِلَّا اَنْتَ وَاصْرِفْ عَنِّيْ سَيِّئَهَا لَا يَصْرِفُ عَنِّيْ سَيِّئَهَا اِلَّا اَنْتَ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ

---

[1] كان النبي صلى الله عليه وسلم اذا قام من الليل يتهجد قال اللهم ... (صحیح بخاری و صحیح مسلم واللفظ للبخاری الا "انت الهی" فانها فی مسلم فقط)

[2] اذا قام من الليل كبر ثم يقول سبحانك اللهم ..... (رواہ ابوداؤد عن ابی سعیدؓ وسندہ صحیح۔ التعلیقات ۱/۲۵۸)

[3] (صحیح مسلم)

كُلُّهُ فِي يَدَيْكَ وَالشَّرُّ لَيْسَ إِلَيْكَ أَنَا بِكَ وَإِلَيْكَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ[1]

ترجمہ:۔ میں نے یکسوئی کے ساتھ اپنے چہرہ کو اس ذات کی طرف متوجہ کیا جس نے آسمانوں کو اور زمین کو پیدا کیا اور میں مشرکین میں سے نہیں ہوں۔ بے شک میری نماز، میری قربانی، میری زندگی اور میری موت سب اللہ ربّ العالمین کے لئے ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اور میں مسلمین میں سے ہوں۔ اے اللہ تو بادشاہ ہے کوئی الٰہ نہیں سوا تیرے۔ تو میرا رب ہے اور میں تیرا بندہ ہوں۔ میں نے اپنی جان پر ظلم کیا، میں نے اپنے گناہ کا اعتراف کیا، لہٰذا میرے تمام گناہوں کو معاف فرما دے، بیشک تیرے سوا معاف کرنے والا کوئی نہیں۔ مجھے بہترین اخلاق کی ہدایت دے، بہترین اخلاق کی طرف کوئی ہدایت نہیں دے سکتا سوا تیرے۔ بداخلاقی کو مجھ سے دور کر دے۔ تیرے علاوہ مجھ سے بداخلاقی کو دور کرنے والا کوئی نہیں۔ میں حاضر ہوں میں سعادت حاصل کرتا ہوں۔ تمام بھلائیاں تیرے ہاتھ میں ہیں، برائی کو تیری طرف منسوب نہیں کیا جا سکتا۔ توفیق تیری طرف سے ہے اور میں تیری طرف رجوع کرتا ہوں۔ تو بابرکت ہے، بلند و بالا ہے۔ میں تجھ سے معافی مانگتا ہوں اور تجھ سے توبہ کرتا ہوں۔

رکوع میں یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَلَكَ أَسْلَمْتُ خَشَعَ لَكَ سَمْعِي وَبَصَرِي وَمُخِّي وَعَظْمِي وَعَصَبِي[2]

ترجمہ:۔ اے اللہ! میں نے تیرے لئے رکوع کیا، تجھ پر ایمان لایا اور تیرے لئے اسلام قبول کیا۔ تیرے لئے میرے کان، میری آنکھیں، میرا مغز، میری ہڈیاں اور میرے پٹھے سب جھک گئے ہیں۔

یا رکوع میں یہ دعاء بار بار پڑھے

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ (ترجمہ) پاک ہے میرا رب عظمت والا[3]

جب رکوع سے سر اٹھائے تو یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمٰوٰتِ وَمِلْءَ الْأَرْضِ وَمِلْءَ مَا بَيْنَهُمَا وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ[4]

ترجمہ:۔ اے اللہ! اے ہمارے رب! ہر قسم کی تعریف تیرے لئے ہے، آسمانوں کو بھر کر، زمین کو بھر کر، آسمان اور زمین کے درمیانی خلاء کو بھر کر اور اس کے بعد جس چیز کو تو بھرنا چاہے اس کو بھر کر۔

---

۱ (صحیح مسلم)

۲ (صحیح مسلم)

۳ ثم رکع فجعل یقول سبحان ربی العظیم (صحیح مسلم عن حذیفۃ ۱/۲۶۲)

۴ و اذا رفع قال اللّٰھم ربنا الخ (صحیح مسلم)

سجدے میں یہ دعا پڑھے :-

اَللّٰھُمَّ لَکَ سَجَدْتُ وَبِکَ اٰمَنْتُ وَلَکَ اَسْلَمْتُ سَجَدَ وَجْھِیَ لِلَّذِیْ خَلَقَہٗ وَصَوَّرَہٗ وَشَقَّ سَمْعَہٗ وَبَصَرَہٗ تَبَارَکَ اللّٰہُ اَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ [1]

ترجمہ: اے اللہ! میں نے تجھ کو سجدہ کیا اور تجھ پر ایمان لایا، تیرے لئے اسلام قبول کیا۔ میرے چہرے نے اس ذات کو سجدہ کیا جس نے اس کو بنایا، اس کی تصویر کھینچی، اس کے کان اور اس کی آنکھیں بنائیں۔ بابرکت ہے اللہ، بہترین بنانے والا۔

یا سجدہ میں یہ دعا بار بار پڑھے :-

سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی

ترجمہ:- پاک ہے میرا رب بلند و بالا [2]

التحیات اور سلام کے درمیان یہ دعا پڑھے ۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَسْرَفْتُ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِہٖ مِنِّیْ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ [3]

ترجمہ:- اے اللہ میرے اگلے، پچھلے، پوشیدہ اور ظاہر گناہ معاف کر دے اور جو زیادتیاں میں نے کی ہیں (انہیں بھی معاف کر دے) اور ان (گناہوں) کو (بھی معاف کر دے) جن کو تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے۔ تو ہی سب سے پہلے ہے اور تو ہی سب کے آخر ہے۔ تیرے علاوہ کوئی الٰہ نہیں۔

تہجد اس وقت تک پڑھے جب تک نشاط باقی رہے، جب اونگھ آئے اور نشاط باقی نہ رہے تو سو جائے یہاں تک کہ نیند کا غلبہ ختم ہو جائے [4]

تہجد میں اگر سورۂ قل ھو اللہ احد کو بار بار پڑھتا رہے تو کوئی حرج نہیں۔ [5]

قیام اللیل میں اگر کچھ کسی سورت میں سے اور کچھ کسی سورت میں سے پڑھے تو کوئی حرج نہیں [6]

---

[1] (صحیح مسلم) [2] ثم سجد فقال سبحان ربی الاعلیٰ فکان سجودہ قریباً من قیامہ (صحیح مسلم ۲۱۲/۱) [3] (صحیح مسلم) [4] قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لیصل احدکم نشاطہ فاذا فتر فلیقعد (صحیح بخاری و صحیح مسلم) اذا نعس احدکم فی الصلوٰۃ فلیرقد حتی یذھب عنہ النوم (صحیح بخاری و صحیح مسلم) [5] سمع رجلا یقرء قل ھو اللہ احد یرددھا ..... انھا لتعدل ثلث القرآن (صحیح بخاری کتاب فضائل القرآن باب فضل قل ھو اللہ احد ۶/۲۲۳)۔ [6] قد سمعتک یا بلال وانت تقرء من ھذہ السورۃ ومن ھذہ السورۃ ...... کلکم قد اصاب (ابوداؤد ابواب قیام اللیل باب رفع الصوت بالقراءۃ فی صلوٰۃ اللیل۔ سندہ حسن)

قرأت نہ بہت بلند آواز سے کرے اور نہ بالکل خفیہ آواز سے، اگر کچھ آیتیں کسی سورت کی اور کچھ کسی اور سورت کی پڑھے تو بھی جائز ہے[۱]

ہر دو رکعت پر سلام پھیرتا رہے اور آخر میں ایک وتر پڑھے[۲]

رات کی صلوٰۃ میں وتر بالکل آخر میں ہونا چاہیئے، وتر کے بعد کوئی صلوٰۃ نہیں پڑھنی چاہیئے[۳]

تہجد کا سب سے بہتر وقت یہ ہے کہ آدھی رات تک سوئے، پھر اُٹھ کر تہائی رات قیام کرے پھر رات کا چھٹا حصہ سو جائے[۴] اگر رات کو کچھ دیر صلوٰۃ پڑھے پھر سو جائے، پھر اُٹھے، صلوٰۃ پڑھے اور سو جائے، پھر اُٹھے اور صلوٰۃ پڑھے تو یہ بھی جائز ہے[۵]

تہجد اگر شروع رات میں یا رات کے نصف میں پڑھ لے تو بھی جائز ہے[۶] جس کو آخر رات میں نہ اٹھنے کا اندیشہ ہو وہ اوّل وقت یعنی عشاء کے بعد ہی وتر پڑھ لے ورنہ آخر رات میں پڑھے[۷]

تہجد کی نماز میں جب تسبیح کی آیت پڑھے تو تسبیح پڑھے (یعنی سبحان اللہ کہے)، جب سوال کی آیت پڑھے تو (رحمت کا) سوال کرے اور جب پناہ مانگنے (یعنی عذاب) کی آیت پڑھے تو (اللہ کی) پناہ طلب کرے[۸]

---

[۱] قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یا ابا بکر ارفع من صوتك شیئًا وقال لعمر اخفض من صوتك شیئًا (رواہ ابوداؤد وسندہ صحیح۔ التعلیقات جزء اول صـ ۲۷۸) قال لبلال قد سمعتك یا بلال وانت تقرأ من ھذہ السورۃ ومن ھذہ السورۃ ۔۔۔ كلٌّ طیّب قد اصاب (رواہ ابوداؤد جزء اول صـ ۱۹۵ وسندہ صحیح)

[۲] یسلّم بین کل رکعتین ویوتر بواحدۃ (صحیح مسلم عن عائشہؓ)

[۳] اجعلوا آخر صلوٰتکم باللیل وترًا (صحیح بخاری، صحیح مسلم)

[۴] قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم احب الصلوٰۃ الی اللہ صلوٰۃ داؤد ۔۔۔۔ کان ینام نصف اللیل و یقوم ثلثہ وینام سدسہ (صحیح بخاری وصحیح مسلم عن عبداللہ بن عمروؓ)

[۵] فصلی رکعتین ۔۔۔۔ فنام ۔۔۔۔ ثم فعل ذالك ثلاث مرّات (صحیح مسلم عن ابن عباسؓ)

[۶] من کل اللیل اوتر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من اول اللیل واوسطہ وآخرہ (صحیح بخاری وصحیح مسلم عن عائشہؓ) کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یصلی مابین ان یفرغ من صلوٰۃ العشآء الی الفجر احدٰی عشرۃ رکعۃ (صحیح مسلم عن عائشہؓ)

[۷] قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من خاف ان لا یقوم من آخر اللیل فلیوتر اوّلہ ومن طمع ان یقوم آخرہ فلیوتر آخر اللیل (صحیح مسلم عن جابرؓ)

[۸] اذا مر بآیۃ فیھا تسبیح سبح و اذا مر بسؤال سأل و اذا مر بتعوّذ تعوّذ (صحیح مسلم کتاب الصلوٰۃ باب استحباب تطویل القراءۃ فی صلاۃ اللیل)

اگر تہجّد یا تہجد کی کچھ رکعتیں نیند کی وجہ سے فوت ہو جائیں تو فجر اور ظہر کے مابین پورا کرلے [1]
وتر کا وقت صلوٰۃ العشاء کے بعد سے طلوعِ صبح صادق تک رہتا ہے [2]
عشاء کے بعد بھی وتر ایک رکعت پڑھا جاسکتا ہے [3]
وتر کی آخری رکعت میں یہ دُعا پڑھے :۔

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ فِيْمَنْ هَدَيْتَ وَعَافِنِيْ فِيْمَنْ عَافَيْتَ وَتَوَلَّنِيْ فِيْمَنْ تَوَلَّيْتَ وَبَارِكْ لِيْ فِيْ مَآ اَعْطَيْتَ وَقِنِيْ شَرَّ مَا قَضَيْتَ فَاِنَّكَ تَقْضِيْ وَلَا يُقْضٰى عَلَيْكَ اِنَّهٗ لَا يَذِلُّ مَنْ وَّالَيْتَ وَلَا يَعِزُّ مَنْ عَادَيْتَ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ [4]

ترجمہ :۔ اے اللہ! مجھے ہدایت دے ان لوگوں میں جن کو تُو نے ہدایت دی، مجھے عافیت دے ان لوگوں میں جن کو تُو نے عافیت دی، مجھ کو دوست بنا ان لوگوں میں جن کو تُو نے دوست بنایا، جو کچھ تو نے مجھے دیا ہے اس میں برکت عطاء فرما اور مجھے اس چیز کے شر سے بچا جو تو نے مقدر کردیا ہے اس لئے کہ تو حکم کرتا ہے،

---

[1] قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من نام عن حزبہ او عن شی منہ فقرأہ فیما بین صلوٰۃ الفجر وصلوٰۃ الظھر کتب لہ کانما قرأہ من اللیل (صحیح مسلم عن عمرؓ)

[2] من کل اللیل قد اوتر من اول اللیل .... فانتھی وترہ الی السحر (صحیح بخاری و صحیح مسلم عن عائشۃؓ)
قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان اللہ زاد کم صلوٰۃ وھی الوتر فصلوھا بین صلوٰۃ العشآء الی صلوٰۃ الفجر (رواہ احمد عن ابی بصرۃ وسندہٗ صحیح۔ بلوغ جز ۲ صہ ۲۸) اوتروا قبل ان تصبحوا (صحیح مسلم)

[3] کان ابوموسٰی بین مکۃ والمدینۃ فصلی العشآء رکعتین ثم قام فصلی رکعۃ اوتر بھا.... ثم قال ما الوت.... ان اوتر بما اوتر بہ رسول اللہ صلوٰۃ اللہ علیہ وسلم (رواہ النسائی وسندہٗ صحیح صلوٰۃ النبی للالبانی صہ ۱۲۳)

[4] رواہ الترمذی وابوداؤد عن حسن رضؓ وسندہٗ صحیح (مرعاۃ جلد ۲ صہ ۲۱۳) واللفظ لابی داؤد)

تجھ پر کوئی حکم نہیں چلا سکتا، جس کو تُو دوست رکھے وہ ذلیل نہیں ہو سکتا اور جس سے تُو دشمنی رکھے وہ عزت نہیں پا سکتا، اے ہمارے رب تو بابرکت ہے بلند و بالا ہے۔

مذکورہ بالا دُعاء خواہ رکوع سے پہلے پڑھے [۱] خواہ رکوع کے بعد [۲] اس دعاء کے بجائے وہ دعاء بھی پڑھی جا سکتی ہے جو صفحہ ۹۷ پر دی ہوئی ہے۔

وتر کا سلام پھیرنے کے بعد تین دفعہ یہ ثناء پڑھے:۔ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ۔

تمام کمزوریوں اور عیبوں سے منزّہ ہے وہ بادشاہ جو پاکیزگیوں والا ہے۔

اور تیسری مرتبہ آواز کو بلند کرے اور کھینچے [۳]

اگر وتر پڑھنا بھول جائے یا وتر کا وقت سونے میں نکل جائے تو جب یاد آئے (یا جب جاگے) پڑھ لے [۴]

تین رکعت وتر ایک سلام سے نہ پڑھے [۵]

---

[۱] کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یوتر فیقنت قبل الرکوع (رواہ ابن ماجۃ و احمد و سندہٗ صحیح۔ صلاۃ النبی للالبانی صہ ۱۹۵۔ مرعاۃ جلد ۲ صہ ۲۱۳) ولہ شواھد کثیرۃ منھا ان ابن مسعودؓ و اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم کانوا یقنتون فی الوتر قبل الرکوع (رواہ ابن ابی شیبۃ عن علقمۃ و سندہ حسن۔ مرعاۃ جلد ۲ صہ ۲۱۴)

[۲] عن الحسن قال علمنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی وتری اذا رفعت رأسی ولم یبق الا السجود (رواہ الحاکم و صححہ احمد محمد شاکر۔ مرعاۃ جلد ۲ صہ ۲۱۳)

[۳] قال عند فراغہ سبحان الملک القدوس ثلاث مرات یطیل فی آخرھن (رواہ النسائی عن ابی ابن کعبؓ و سندہٗ صحیح۔ مرعاۃ جلد ۲ صہ ۲۱۴) کان یقول اذا سلم سبحٰن الملک القدوس ثلٰثاً ویرفع صوتہ بالثالثۃ (رواہ النسائی عن عبدالرحمٰن بن ابزی و سندہٗ صحیح۔ مرعاۃ جلد ۲ صہ ۲۱۴)

[۴] قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا اصبح احدکم ولم یوتر فلیوتر (رواہ الحاکم و صححہ۔ نیل جزء ۳ صہ ۴۱) کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یصبح فیوتر (رواہ احمد عن عائشۃ رضؓ و سندہٗ حسن۔ نیل جزء ۳ صہ ۴۱) قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من نام عن وترہٖ او نسیہ فلیصل اذا ذکرہٗ (رواہ ابوداؤد عن ابی سعیدؓ و سندہٗ صحیح۔ مرعاۃ جلد ۲ صہ ۲۱۶)

[۵] قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا توتروا بثلاث اوتروا بخمس او بسبع ولا تشبھوا بصلاۃ المغرب (رواہ الدارقطنی و سندہ صحیح۔ نیل جزء ۳ صہ ۳۱)

اگر تین رکعت وتر پڑھنے ہوں تو اس طرح پڑھے کہ دو رکعت پڑھ کر سلام پھیرے پھر ایک رکعت وتر پڑھے [1]

ان دو رکعتوں میں جو وتر سے پہلے پڑھے، سورۃ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰی اور سورۃ قُلْ يٰاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ کی تلاوت کرے اور وتر میں سورۃ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ، سورۃ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور سورۃ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ پڑھے یعنی تینوں سورتیں ایک ہی رکعت میں پڑھے یا وتر میں سورۃ نساء کی سو آیتیں تلاوت کرے [2]

یا وتر میں صرف سورۃ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھے [3]

اگر وتر جماعت سے پڑھا جائے تو امام دعائے قنوت کے مندرجہ ذیل الفاظ پڑھے :-

اَللّٰهُمَّ اهْدِنَا فِيْمَنْ هَدَيْتَ وَعَافِنَا فِيْ مَنْ عَافَيْتَ وَتَوَلَّنَا فِيْمَنْ تَوَلَّيْتَ وَبَارِكْ لَنَا فِيْ مَا اَعْطَيْتَ وَقِنَا شَرَّ مَا قَضَيْتَ فَاِنَّكَ تَقْضِيْ وَلَا يُقْضٰى عَلَيْكَ اِنَّهٗ لَا يَذِلُّ مَنْ وَّالَيْتَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ [4]

امام جب دعائیہ الفاظ پڑھے تو مقتدی آمین کہیں [5]

---

[1] عَنْ ابن عمرؓ انه كان يفصل بين شفعه ووتره بتسليمة واخبر ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان یفعله (رواه الطحاوی وسنده قوی۔ نیل الاوطار جزء ۳ صہ ۲۹) وفی روایة البخاری ان ابن عمرؓ کان یسلم بین رکعتین و الرکعة فی الوتر ۔ نوٹ :- ہاتھ اٹھا کر دعائے قنوت پڑھنا ابن مسعودؓ سے ثابت ہے۔ انه کان یقرأ فی آخر رکعة من الوتر قل هو الله احد ثم یرفع یدیه فیقنت قبل الرکعة۔ جزء رفع الیدین ص ۳۱ سنده صحیح)

[2] کان النبی صلی الله علیه وسلم یقرأ فی الرکعتین اللتین یوتر بعدهما بسبح اسم ربك الاعلی وقل یا ایها الکفرون ویقرأ فی الوتر بقل هو الله احد وقل اعوذ برب الفلق وقل اعوذ برب الناس (رواه الحاکم وسنده صحیح۔ المستدرک جزء اول صہ ۳۰۵۔ التعلیقات جزء اول صہ ۳۹) صلی ابو موسی الاشعری باصحابه.. .... فصلی العشاء رکعتین ثم قام فقرأ مائة آیة من سورة النساء فی رکعة.... فقال ما الوت ..... ان اصنع مثل ما صنع رسول الله صلی الله علیه وسلم (رواه احمد والنسائی وسنده جید۔ بلوغ جزء ۲ صہ ۲۳) وسنده صحیح (صلاة النبی للعلامه محمد ناصر الدین الالبانی صہ ۱۲۳) [3] ان رسول الله صلی الله علیه وسلم کان یوتر بثلاث رکعات کان یقرأ ..... فی ثالثة بقل هو الله احد (رواه النسائی عن ابی ابن کعبؓ وسنده صحیح۔ مرعاة جزء ۲ ص ۲۱۱) [4] عن الحسنؓ سمعت رسول الله صلی الله علیه وسلم یدعوا بهذا الدعاء (ابن حبان۔ سنده صحیح۔ ابن حبان ۲/۴۳۰) [5] کان ابی یقوم للناس علی عهد عمر فی رمضان ..... قام للناس معاذ القاری .... فیقولون آمین (عبد الرزاق ۴/۲۵۹ - سنده صحیح) یؤمن من خلفه (ابوداؤد سنده صحیح۔ ابن خزیمه ۱/۳۱۳) ولا یختص نفسه بدعوة دونهم (ابوداؤد کتاب الطهارة۔ سنده حسن)۔

پانچ رکعت، سات رکعت اور نو رکعت وتر پڑھنے کا طریقہ

جب پانچ رکعت وتر پڑھے تو (التحیات کے لئے) کسی رکعت میں نہ بیٹھے سوائے پانچویں رکعت کے ۔[1]

جب سات رکعت وتر پڑھے تو چھٹی پر بیٹھے، پھر ساتویں رکعت پر بیٹھے ۔[2]

جب نو رکعت وتر پڑھے تو آٹھویں رکعت پر بیٹھے، اللہ تعالیٰ کا ذکر کرے، اس کی حمد کرے۔ اس سے دعا مانگے پھر کھڑا ہو جائے اور نویں رکعت پڑھے۔ نویں رکعت پڑھ کر بیٹھ جائے، اللہ کا ذکر کرے، اس کی حمد کرے، اس سے دعا مانگے، پھر سلام پھیرے ۔[3]

بہتر یہ ہے کہ وتر ایک رکعت ہی پڑھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا حکم بھی دیا ہے اور آپ کا فعل بھی عموماً یہی تھا ۔[4]

---

[1] کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یوتر ..... بخمس لا یجلس فی شئی الا فی آخرھا (صحیح مسلم باب صلاۃ اللیل)

[2] اوتر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بسبع رکعات لا یقعد الا فی السادسۃ ثم ینھض ولا یسلم فیصلی السابعۃ ثم یسلم تسلیمۃ (نسائی کیف الوتر بسبع۔ رجالہ ثقات وسندہ صحیح)

[3] (کان) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یصلی تسع رکعات لا یجلس فیھا الا فی الثامنۃ فیذکر اللہ ویحمدہ ویدعوہ ثم ینھض ولا یسلم ثم یقوم فیصلی التاسعۃ ثم یقعد فیذکر اللہ ویحمدہ ویدعوہ ثم یسلم تسلیما (صحیح مسلم باب جامع صلوٰۃ اللیل)

[4] قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم صلوٰۃ اللیل مثنی مثنی فاذا اردت ان تنصرف فارکع رکعۃ توتر لک ما صلیت (صحیح بخاری کتاب الصلوٰۃ باب ما جاء فی الوتر جزء ۲ صد ۲۰) عن عائشۃ قالت کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یصلی.... احدی عشرۃ رکعۃ یسلم بین کل رکعتین ویوتر بواحدۃ وفی روایۃ کانت صلاۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من اللیل عشر رکعات ویوتر بسجدۃ (صحیح مسلم کتاب الصلوٰۃ باب صلاۃ اللیل وعدد رکعات فی اللیل جزء اول صد ۲۹۶ وصد ۲۹۷)